وہ مسلمانوں کے لیے ماں کی طرح حرام ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بعد بھی ان میں سے کسی کے ساتھ کسی مسلمان کا نکاح نہیں ہو سکتا۔

تہمتیں اور الزامات لگانے پر تنبیہ:

آیت 56 تا 57 میں ان چہ میگوئیوں پر سخت تنبیہ کی گئی ہے جو نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے نکاح اور آپ کی خانگی زندگی پر کی جارہی تھیں اور اہل ایمان کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ دشمنوں کی اس عیب چینی سے اپنے دامن بچائیں۔ نیز یہ تلقین بھی کی گئی ہے کہ نبی تو در کنار، اہل ایمان کو تو عام مسلمانوں پر بھی تہمتیں لگانے اور الزامات عائد کرنے سے کلی اجتناب کرنا چاہیے۔

درود و سلام کا حکم:

خدا اور اس کے فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں۔ مومنو تم بھی ان پر دُرود اور سلام بھیجا کرو۔

معاشرتی اصلاح کا تیسرا قدم:

آیت 59 میں معاشرتی اصلاح کا تیسرا قدم اٹھایا گیا ہے۔ اس میں تمام مسلمان عورتوں کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ جب گھروں سے باہر نکلیں تو چادروں سے اپنے آپ کو ڈھانک کر اور گھونگھٹ ڈال کر نکلیں۔

اَلدَّرسُ الرَّابِعُ (الف)

سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ (آیات ۱ تا ۸)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ①

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ	اتَّقِ اللّٰهَ	وَلَا تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَالْمُنٰفِقِيْنَ
اے نبی ﷺ	آپ ﷺ سے ڈرتے رہیں	اور کہانہ مانیں	کافروں	اور منافقوں
اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	
بیشک اللہ	ہے	جاننے والا	حکمت والا	

اے پیغمبر خدا سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا کہانہ ماننا۔ بے شک خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ②

وَّاتَّبِعْ	مَا يُوْحٰۤى	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	اِنَّ اللّٰهَ
اور پیروی کریں آپ	جو وحی کیا جاتا ہے	آپ کی طرف	آپ کے رب ﴿کی طرف﴾ سے	بیشک اللہ
كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا	
ہے	اس سے جو	تم کرتے ہو	خبردار	

اور جو (کتاب) تم کو تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے اُسی کی پیروی کئے جانا۔ بے شک خدا تمہارے سب عملوں سے خبر دار ہے۔

وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ③

وَّتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا
اور بھروسہ رکھیں آپ ﷺ	اللہ پر	اور کافی ہے	اللہ	کارساز

اور خدا پر بھروسہ رکھنا۔ اور خدا ہی کارساز کافی ہے۔

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـئِْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ۗ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِى السَّبِيْلَ ④

مَا جَعَلَ	اللّٰهُ	لِرَجُلٍ	مِّنْ قَلْبَيْنِ	فِيْ جَوْفِهٖ
نہیں بنائے	اللہ	کسی آدمی کے لئے	دو دل	اس کے سینے میں
وَمَا جَعَلَ	اَزْوَاجَكُمُ	الّٰٓـئِْ	تُظٰهِرُوْنَ	مِنْهُنَّ
اور نہیں بنایا	تمہاری بیویاں	وہ جنہیں	تم ماں کہہ بیٹھے ہو	اس سے اُنھیں
اُمَّهٰتِكُمْ	وَمَا جَعَلَ	اَدْعِيَآءَكُمْ	اَبْنَآءَكُمْ	ذٰلِكُمْ
تمہاری مائیں	اور انہیں بنایا	تمہارے منہ بولے بیٹے	تمہارے بیٹے	یہ تم
قَوْلُكُمْ	بِاَفْوَاهِكُمْ	وَاللّٰهُ	يَقُوْلُ	الْحَقَّ
تمہارا کہنا	اپنے منہ ﴿جمع﴾	اور اللہ	فرماتا ہے	حق
وَهُوَ	يَهْدِى	السَّبِيْلَ		
اور	وہ	ہدایت دیتا ہے		

خدا نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے۔ اور نہ تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا۔ یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔ اور خدا تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا رستہ دکھاتا ہے۔

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْۤا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِى الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۗ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَاۤ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ⑤

اُدْعُوْهُمْ	لِاٰبَآئِهِمْ	هُوَ	اَقْسَطُ	عِنْدَ اللّٰهِ
اُنہیں پکار دو	ان کے باپوں کی طرف	یہ	زیادہ انصاف،	اللہ کے نزدیک
فَاِنْ	لَّمْ تَعْلَمُوْۤا	اٰبَآءَهُمْ	فَاِخْوَانُكُمْ	فِى الدِّيْنِ
پھر اگر	تم نہ جانتے ہو	ان کے باپوں کو	تو وہ تمہارے بھائی	دین میں
وَمَوَالِيْكُمْ	وَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	فِيْمَاۤ اَخْطَاْتُمْ
اور تمہارے رفیق	اور نہیں	تم پر	کوئی گناہ	اس میں جو تم سے بھول چوک ہو چکی
بِهٖ	وَلٰكِنْ	مَّا تَعَمَّدَتْ	قُلُوْبُكُمْ	وَكَانَ
اس سے	اور لیکن	جو ارادے سے	اپنے دل	اور ہے
اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا		
اللہ	بخشنے والا	مہربان		

مومنو! لے پالکوں کو اُن کے (اصلی) باپوں کے نام سے پکارا کرو۔ کہ خدا کے نزدیک یہی بات درست ہے۔ اگر تم کو اُن کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور دوست

ہیں اور جو بات تم سے غلطی سے ہو گئی ہو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں۔ لیکن جو قصد دلی سے کرو (اس پر مواخذہ ہے) اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ۗ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَفْعَلُوْۤا اِلٰۤى اَوْلِيٰٓـئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ۗ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ⑥

اَلنَّبِيُّ	اَوْلٰى	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	مِنْ	اَنْفُسِهِمْ
نبی ص	زیادہ ﴿حقدار﴾	مومنوں کے	سے	ان کی جانیں
وَاَزْوَاجُهٗۤ	اُمَّهٰتُهُمْ	وَ	اُولُوا الْاَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ
اور میں کی بیبیاں	اُن کی مائیں	اور	قرابت دار	ان میں سے بعض
اَوْلٰى	بِبَعْضٍ	فِيْ	كِتٰبِ اللّٰهِ	مِنَ
نزدیک تر	بعض	میں	اللہ کی کتاب	سے
الْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُهٰجِرِيْنَ	اِلَّاۤ اَنْ	تَفْعَلُوْۤا	اِلٰۤى
مومنوں	اور مہاجروں	مگر یہ کہ	تم کرو	طرف ﴿ساتھ﴾
اَوْلِيٰٓـئِكُمْ	مَّعْرُوْفًا	كَانَ	ذٰلِكَ	فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا
اپنے دوست ﴿جمع﴾	حُسنِ سلوک	ہے	یہ	کتاب میں لکھا ہوا

پیغمبر ﷺ مومنوں پر اُن کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کے رُو سے مسلمانوں اور مہاجروں سے ایک دوسرے (کے ترکے) کے زیادہ حقدار ہیں۔ مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے احسان کرنا چاہو۔ (تو اور بات ہے)۔ یہ حکم کتاب یعنی (قرآن) میں لکھ دیا گیا ہے۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۖ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ⑦

وَاِذْ	اَخَذْنَا	مِنَ	النَّبِيّٖنَ	مِيْثَاقَهُمْ
اور جب	ہم نے لیا	سے	نبیوں	ان کا عہد
وَمِنْكَ	وَمِنْ نُّوْحٍ	وَّاِبْرٰهِيْمَ	وَمُوْسٰى	وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ
اور تم سے	اور نوحؑ سے	اور ابراہیمؑ	اور موسیٰؑ	اور مریم کے بیٹے عیسیٰؑ
وَاَخَذْنَا	مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا	
اور ہم نے لیا	ان سے	عہد	پختہ	

اور جب ہم نے پیغمبروں سے عہد لیا اور تم سے نوحؑ سے اور ابراہیمؑ سے اور موسیٰؑ سے اور مریم کے بیٹے عیسیٰؑ سے۔ اور عہد بھی اُن سے پکا لیا۔

لِّيَسْــَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ⑧

لِّيَسْــَٔلَ	الصّٰدِقِيْنَ	عَنْ	صِدْقِهِمْ	وَاَعَدَّ
تاکہ وہ سوال کرے	سچے	سے	ان کی سچائی	اور اس نے تیار کیا

لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	اَلِيْمًا		
کافروں کے لئے	عذاب	دردناک		

تاکہ سچ کہنے والوں سے اُن کی سچائی کے بارے میں دریافت کرے اور اس نے کافروں کے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ (مشکل الفاظ کے معنی)

جَوْفِ	دھڑ، پہلو۔
تُظٰهِرُوْنَ	تم ظہار کرتے ہو۔
اَدْعِيَآءَ	منہ بولے بیٹے۔
اَفْوَاهِ	مُنہ (جمع)۔
اُدْعُوْهُمْ	انھیں پکارو۔
اَقْسَطُ	زیادہ منصفانہ بات۔
تَعَمَّدَتْ	اس (عورت) نے ارادہ کیا۔
اَوْلٰى	مقدم، زیادہ حق رکھنے والا۔
اُولُوا الْاَرْحَامِ	رشتے دار۔
مَسْطُوْرًا	لکھا ہوا۔

اَلتَّمَارِيْنُ (مشقی سوالات)

سوال نمبر 1: سورۃ الاحزاب کی ابتدا میں رسول اللہ ﷺ کو کن باتوں کی تلقین کی گئی ہے؟

جواب: اے پیغمبر ﷺ! خدا سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا کہانہ ماننا۔ بے شک خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ اور جو (کتاب) تم کو تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے اسی کی پیروی کیے جانا۔ بیشک خدا تمہارے سب عملوں سے خبر دار ہے۔ اور خدا پر بھروسا رکھنا اور خدا ہی کارساز کافی ہے۔

سوال نمبر 2: سورۃ الاحزاب کی آیات میں منہ بولے بیٹوں کے بارے میں کیا ہدایات دی گئی ہیں؟

جواب: آیات میں منہ بولے بیٹوں کے بارے میں مندرجہ ذیل ہدایات دی گئی ہیں:۔

خدا نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے اور نہ تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا۔ یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں اور خدا تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ مومنو! لے پالکوں کو ان کے (اصل) باپوں کے نام سے پکارا کرو۔ کہ خدا کے نزدیک یہی درست بات ہے۔ اگر تم کو ان کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں تمہارے بھائی اور دوست ہیں اور جو بات تم سے غلطی سے ہو گئی ہو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں لیکن جو قصدِ دلی سے کرو (اسی پر مواخذہ ہے) اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

سوال نمبر 3: مندرجہ ذیل عبارات کا مفہوم بیان کیجئے۔

(الف) اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ۗ

(ب) مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ

(ج) وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـئِْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ

جواب۔ (الف) اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ۗ

ترجمہ: پیغمبر ﷺ مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر ﷺ کی بیویاں ان (مومنوں) کی مائیں ہیں۔

مفہوم: پیغمبر ﷺ کا مسلمانوں سے تعلق دوسرے تمام انسانی تعلقات سے بالا تر ہے۔ مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ آپ کی ذات کو اپنے ماں باپ، اولاد، اپنی جان اور دوسرے تمام لوگوں سے بڑھ کر عزیز رکھیں اسی طرح آپ کی تمام ازواج مطہرات مومنوں کی مائیں ہیں اور زندگی بھر ان سے نکاح نہیں ہو سکتا۔

(ب) مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ

ترجمہ: خدا نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے۔

مفہوم: ہر آدمی کے سینے میں ایک دل ہوتا ہے دو دل ہونا ممکن نہیں۔ اسی مناسبت سے یہ بات کہی گئی کہ بیٹے تو دراصل حقیقی بیٹے ہی ہوا کرتے ہیں منہ بولے بیٹوں کو حقیقی بیٹوں کی جگہ دینا ممکن نہیں اسی طرح بعض اوقات شوہر اپنی بیویوں کو طلاق دینے کے لئے مائیں کہہ دیتے ہیں تو وہ اس طرح کہنے سے حقیقی مائیں نہیں بن جاتیں۔ ان سے رجوع کرنے کا حق بہر حال بر قرار رہتا ہے۔

(ج) وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـئِْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ

ترجمہ: اور نہ تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھے ہو تو تمہاری ماں بنایا۔

مفہوم: عربوں میں طلاق دینے کا ایک دستور یہ بھی تھا کہ لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ دیتے تھے اور اب وہ یہ خیال کرنے لگے کہ وہ واقعی ان کی ماں کی طرح ہیں لہذا اب سے دوبارہ رجوع کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اللہ نے ارشاد فرمایا کہ اپنی زبان سے کہہ دینے سے کوئی بیوی ماں نہیں بن جاتی لہذا شوہر کفارہ کی ادائیگی کے بعد اپنی بیوی سے رجوع کر سکتا ہے۔

اَلدَّرسُ الرَّابِعُ (ب)

سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ (آیات ۹ تا ۲۰)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ⑨

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
اے	ایمان والو	یاد کرو	اللہ کی نعمت	اپنے اوپر
اِذْ جَآءَتْكُمْ	جُنُوْدٌ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا
جب تم پر ﴿چڑھ﴾ آئے	اور لشکر	ہم نے بھیجی	ان پر	آندھی
وَّجُنُوْدًا	لَّمْ تَرَوْهَا	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِمَا
لشکر ﴿جمع﴾	تم نے انہیں نہ دیکھا	اور ہے	اللہ	اسے جو

Page 10 / 10